عاشقانِ رسول محبوبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

اَلوَظِیفَۃُ الکَرِیمَۃ

معمولات و افادات

احمد رضا خاں

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا لِمَن جَعَلَ الدُّعاءَ عِبادَۃً بَل مُخَّ العِبادَۃِ وَاَمَرَ بِاُدْعُونِی عِبادَہٗ وَالزَمَہٗ بِوَعدِہِ الاِجابَہ وَمَن دَعا رَبَّہٗ لَبَّیکَ یا عَبدِی اَجابَہٗ قالَ رَبُّکُمُ ادْعُونِی اَستَجِب لَکُم وَاِذا سَاَلَکَ عِبادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِیبٌ اُجِیبُ دَعوَۃَ الدّاعِ اِذا دَعانِ فَاِنَّہٗ سَمِیعٌ مُّجِیبٌ وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اختَبا دَعوَتَہُ المُستَجابَۃَ لِیَومِ الشّابَۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحابِہٖ مَا انہَلَ الدِّیمُ مِنَ السَّحابَۃِ۔ اٰمین ٥

"حمد اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

ل حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثلِ دُرِّ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا اُن الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کرکے کہ یہیں تک تھے جو فہمِ قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ —— گدائے آستانۂ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم[1]

حامداً للمن جعل الدعاء عبادة بل مخ العبادة وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوعدہ الاجابہ ومن دعا ربہ لبیک یا عبدی اجابہ قال ربکم ادعونی استجب لکم واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فانہ سمیع مجیب ومصلیا ومسلما علی من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم الشابۃ وعلی الہ واصحابہ ما انہل الدیم من السحابۃ۔ امین ٥

"حمد[له] اس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے بندگان بارگاہ عالم پناہ میں کیا۔"

---

[1] حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل در مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا ان الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کرکے کہ یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ —— گدائے آستانۂ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

www.sirat-e-mustaqeem.com

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تُمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وُہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دُعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ" ط

بارگاہِ کرم سیدِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مُبارک دُعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سُنت وخواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دُنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مُستفیض فرمائے۔ آمین آمین

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صُبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

(ایک ایک بار)

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (ایک ایک بار)

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں عملوں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ
مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے
پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

۵ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

۶ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

(تین تین بار زہر و جرز سے امان ہے۔)

۷ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ؕ

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

۸ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث
میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل
ہے۔ اسے بحمدہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

٩ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف
رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

١٠ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک
بار۔ شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

١١ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ تین بار پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورۂ حشر
کی اخیر تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

١٢ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

١٣ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ
وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۱۴) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ط (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو **اَصْبَحَ** کی جگہ **اَمْسٰی** کہے نیز اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط زائد کرتا ہے۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ ج مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط (ایک ایک بار) شیطان اور اُس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط (چار چار بار) ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طُرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ؕ

(ایک ایک بار)۔ گویا اُس نے اُس دِن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

⑱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ (ایک ایک بار) غم والم سے بچنے ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

⑲ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ ؕ

(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

⑳ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰٓى اِخْتِيَارِيْ ؕ

(سات سات بار) دِن رات کے ہر کام کے لئے اِستخارہ ہے۔

㉑ سیّد الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُسی دِن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ؕ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْۢبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ ط اور اپنے جس فعل سے کسی

ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط سو سو بار۔

دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (گیارہ بار)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (اکتالیس بار)

اُس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ ان تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

٧ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

١ آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔

٢ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

٣ تسبیح حضرت سیدۃ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ایک بار) اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

٤ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ ط

٥ پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

١ بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (سات سات بار) دوزخ دُعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صبح کے بعد

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دُور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دُشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہُوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پُورے حج و عُمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبحٰنکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

١ سُورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے۔

٢ سُورۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔

٣ سُورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے۔

٤ سُورۂ دُخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

١ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ؕ طاق بار جتنا بھی سکے حصولِ زیارت اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اِس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حدّ و انتہا ہے۔

؎ فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنائے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اُسے دیکھ رہے ہیں اس کی آواز سن رہے ہیں۔ اُس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ؕ ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) اَلحمد و قل ایک ایک بار۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہو گا۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط قیامت میں بھی اِن شاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ:۔ اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں۔ ہر ایک کے اوّل و آخر دُرود شریف ضروری ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سُنّت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اُس کی تلاوت اِن رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اُتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ہ دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے

www.sirat-e-mustaqeem.com

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیال ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے تائب ہو۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سُنائی دے۔ اِن پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے **لا** کا لام نکال کر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلٰہ کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً **اِلَّا اللہ** کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ** اِس میں دوسرا جز **اِلَّا ھُو** ہوگا۔

(۳) صرف **اِلَّا اللّٰہ** کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر **اِلَّا اَل** دماغ تک لے جائے اور معاً **لَاہ** وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط **اَللّٰہُ** ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے **لا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور **ہ** کی ضرب کرے۔

(۵) محض **اَللّٰہُ** ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لَاہ** کی ضرب۔ اسے سَو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اِس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

www.sirat-e-mustaqeem.com

کے لئے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ... فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دِل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اُس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ: اذکار و اشغال کیلئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

www.sirat-e-mustaqeem.com

دُعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قُربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذِبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذِبح کرنے قُربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ حَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

www.sirat-e-mustaqeem.com

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ ۙ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ

بعد نمازِ جُمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جُمعہ نہ ہوتا ہو، جُمعہ کے دِن نمازِ صُبح خواہ ظُہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور مُعتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس درود شریف کی تمام سنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لاالٰہ الّا اللہ سواہ لا نعبد الا ایاہ　　اللہ ربّ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کامیابیٔ ہر مقصد اور حصولِ غلبہ وظفر کے لئے

چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے پوری سورۃ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۃ اخلاص کہ وہ تین بار اوّل و آخر دُرود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ دس بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ دس بار بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین بار) رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا تین بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ
يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا سَلَامُ يَا كَبِيْرُ يَا مُحِيْطُ تین بار اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ تین بار وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں سو بار سورہ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کرکے مع بسم اللہ شریف رَّحِيْمِ کے میم کو لام
اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷-۷ بار ہی پڑھ
کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷-۷ بار پڑھ لیا کریں قنوتِ نازلہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَزِيْزٌ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ جنہیں دُعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقتِ
نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت
اوّل وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کبھی روز دیر ہو جائے تو دُعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی
کریں۔ بارہ رکعت نفل دُو دُو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دُو رکعت اخیر میں قبل سلام
سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و
مقصد کا خیال کریں) ایک بار۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ
سَطْوَةٍ مُّتَكَبِّرٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى نَقْهَرَ اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظّٰلِمِيْنَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُوْرِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا رَبَّنَا اطْمِسْ ۭ
عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

فقیر مصطفٰی رضا خاں قادری، نوری، رضوی، بریلوی،

www.sirat-e-mustaqeem.com

درودِ پنج گنجِ قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزَّزِیْنَ اَللّٰهُمَّ
عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِیَةِ الدَّآئِمَةِ
وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّیَّةً
طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ بِیْ لَا شَرِیْکَ لَهٗ

۴۸ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْکَرَمِ وَاٰلِهِ الْکِرَامِ وَابْنِهِ الْکَرِیْمِ وَعَبْدِهِ الْمُکَرَّمِ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْ عَلَیْنَا بِکَرَمِکَ الْعَظِیْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قفلِ حاجت

یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ
اقْهَرْ عَلٰی اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِکَ الْعَظِیْمِ یَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰی سِتْرِکَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا مُّدَثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات

درود فضل عظیم: ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت

درود رحمت: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ۱۰۰ بار روزانہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ
هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔
كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔
نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمّٓرٰ يَارِجَالَ الْغَيْبِ ۝
يَاشَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِىْ شَيْئًا لِّلّٰهِ ؕ

(خطاطی: اکرم جاوید فیصل آباد)

www.sirat-e-mustaqeem.com

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصًا ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فعلیکم بالدّعاء فانّ الدّعاء یردّ القضاء بعد ان یبرم"۔

بارگاہِ کرم سیدِ اکرم صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے حضور پُرنور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنّت و خواجہ تاشان قادریّت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالامال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنّت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صُبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہوگیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ (ایک ایک بار)

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۚ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ (ایک ایک بار)

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ

مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ **سات** چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

⑤ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

⑥ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(تین تین بار زہر و جرز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ط

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اُسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

9 فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف
رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

10 اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک
بار۔ شیطان وجن و آفات سے محفوظ۔

11 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ تین بار پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورۂ حشر
کی آخر تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

12 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
نَّعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

13 بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ
وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ط (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے نیز اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط زائد کرتا ہے۔

۱۵ بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (ایک ایک بار) شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

۱۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط (چار چار بار) ہر بار چہارم حصۂ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہے۔

۱۷ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ؕ

(ایک ایک بار)۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ (ایک ایک بار) غم والم سے بچنے اور ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ؕ

(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰٓی اخْتِیَارِیْ ؕ

(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

(۲۱) سیّد الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ فقیر اس کے بعد اضافہ کرتا ہے۔

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ سو سو بار۔

دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (گیارہ بار)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (اکتالیس بار)

اُس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

⑦ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

① آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنت ہو۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ایک بار) اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

④ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ ط

⑤ پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط (سات سات بار)
دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نماز صبح کے بعد

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبحٰنک اللّٰھمّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

١ سُورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے۔

٢ سُورۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔

٣ سُورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے۔

٤ سُورۂ دُخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

١ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا بھی سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

؎ فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنائے

مُنہ مدینۂ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اُسے دیکھ رہے ہیں اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) اَلحمد و قُل ایک ایک بار۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفلِحُون تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُولُ سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ تعالیٰ۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط قیامت میں بھی اِن شاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ:۔ اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں، ہر ایک کے اوّل و آخر درود شریف ضروری ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ہ دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے

www.sirat-e-mustaqeem.com

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیال ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے **لا** کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا **اِلٰہ** کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً **اِلَّا اللّٰہ** کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُو** اس میں دوسرا جزء **اِلَّا ھُو** ہوگا۔

(۳) صرف **اِلَّا اللّٰہُ** کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر **اِلَّا اَل** دماغ تک لے جائے اور معاً **لَّا ہُ** وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط **اللّٰہُ ہ** پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے **لا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور **ہ** کی ضرب کرے۔

(۵) محض **اللّٰہُ ہ** بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لا ہ** کی ضرب۔ اسے شو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

www.sirat-e-mustaqeem.com

کے لئے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیّۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر۔۔۔۔ فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہُوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ:۔ اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اُس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ:۔ اذکار و اشغال کیلئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

www.sirat-e-mustaqeem.com

دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذبح کرنے قربانی کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے)
دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا
مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ
حَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

www.sirat-e-mustaqeem.com

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے)

دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا

وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ ط وَتَقَبَّلْھَا

مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ

اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اسی وقت ذبح کردے اور ذبح کے بعد نیچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دنیا کا بھلا

لازوال دولت اور مہنت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سَو بار پڑھیں، جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دِن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتے نمونہ چند ذِکر کئے جاتے ہیں، جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذِکر پاک کے مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس دُرود شریف کی تمام سُنّیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا اللہ سواہ لا نعبد الا ایاہ اللہ ربّ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لئے

چند بہترین اور تیر بہدف دعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے پوری سورۃ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کہ وہ تین بار اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ دس بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ دس بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین بار) رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

السمیع العلیم تین بار سبحان اللہ وبحمدہ ولا
قوۃ الا باللہ ما شاء اللہ کان وما لم یشاء لم
یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ
قد احاط بکل شیء علما تین بار اعوذ بکلمات
اللہ التامات من شر ما خلق تین بار یا حافظ یا حفیظ
یا رقیب یا وکیل یا سلام یا کبیر یا محیط تین بار ان
ربی علی کل شیء حفیظ ۝ فاللہ خیر حافظا
وھو ارحم الراحمین واللہ محیط بالکفرین ۝
واللہ من ورآء ھم بل ھو قرآن مجید فی لوح
محفوظ تین بار والشمس والقمر والنجوم مسخرات
بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب
العلمین تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔ سو بار سورۃ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام
الحمد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷-۷ بار ہی پڑھ
کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷-۷ بار پڑھ لیا کریں قنوت نازلہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح
پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ
یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ
خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَ
ھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ
وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ
مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَزِيْزٍ سُلْطٰنُهٗ يَا مُذِلَّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔ جنہیں دعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقت
نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت
اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کبھی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی
کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت آخیر میں قبل سلام
سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ ۱۰ بار، پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و
مقصد کا خیال کریں) ایک بار۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِيْ
سَطْوَةٍ مُّمَكِّيْنٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

دُرُود گنج قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ الْمُعَزَّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ
عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ
وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

۱۸۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

یَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت

یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ
بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا
مُّدَّثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت
يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء ۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و
برکت و قضائے حاجات

درود فضل عظیم : ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ
عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ۔ حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ
و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت

درود رحمت : يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار روزانہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۝ سَلَامٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ۝
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلَامٌ
هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔
كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔
نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمٓرٰ ۔ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ ۝
يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِر جِيْلَانِى شَيْئًا لِلّٰهِ ؕ

(خطاطی:۔ اکرم جاوید فیصل آباد)